سوال

اللہ تعالی آپ کی کوشش اور جدو جہد کا اجرو ثواب عطا کرے جماع کرنے کے بعد کتنی دیر تک بغیر غسل رہنا ممکن ہے ؟ ہم نے سنا ہے کہ غسل جنابت کرنے سے قبل ہمارے لیے چلنا پھرنا یا کھانا پکانا حرام ہے ؟ کیا دوسری نماز کے وقت تک غسل جنابت میں تاخیر کرنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

عورت کے لیے غسل جنابت سے قبل جنبی حالت میں رہنے کے لیے کوئی معین مدت نہیں، بلکہ یہ تو نماز وغیرہ دوسری عبادات کے ساتھ مرتبط ہے جس میں طہارت کی شرط ہے، اس لیے آئندہ نماز تک غسل میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں، جبکہ پہلی نماز کی ادائیگی حالت طہارت میں ہو چکی ہو

لیکن مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ غسل میں جلدی کرے تا کہ وہ ہر وقت طہارت و پاکیزگی کی حالت میں رہے، اور سنت بھی یہی ہے، اور اس لیے بھی کہ فرشتے جنبی شخص کے قریب نہیں آتے

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تین قسم کے اشخاص کے قریب فرشتے نہیں آتے، کافر کی نعش، اور خلوق خوشبو لگانے والا، اور جنبی شخص جب تک وہ وضوء نہ کرلے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (4180) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (3522) میں اسے حسن قرار دیا ہے

خلوق خوشبو لگانے والا وہ شخص ہے جو زعفران ملی ہوئی خوشبو لگائے، کیونکہ اس میں تکبر و رعونت اور عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے

دیکھیں : فیض القدیر (3/325).

چنانچہ جب عورت کسی کام میں مشغول ہو اور جماع کے فورا بعد غسل جنابت نہ کرسکے تو اسے کوئی ضرر نہیں ہوگا، اور نہ ہی وہ نجس ہے، بلکہ اسے جنابت میں تخفیف کے لیے وضوء کرنا ہوگا تا کہ فرشتے اس کے قریب آسکیں

لیکن بعض لوگ جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ جنبی عورت کے لیے اشیاء پکڑنی حرام ہیں، اور اسی طرح کام کاج کرنا بھی حرام ہے، یہ سب خیالات بدعت اور جھوٹ ہیں دین اسلام میں اس کی کوئی اصل نہیں، بلکہ یہ غلط اعتقاد موضوع اور مکذوب احادیث کی بنا پر پیدا ہوئے ہیں

شیخ شقیری رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اسی طرح باطل اور غلط اشیاء میں عورتوں کا یہ اعتقاد بھی شامل ہے کہ جب عورت جنبی ہو تو جنابت کی بنا پر آٹا گوندھنے سے فاسد ہو جائیگا، اور جس چیز میں بھی وہ ہاتھ رکھے گی اس میں سے برکت جاتی رہے گی

دیکھیں : السنن والمبتدعات (31).

مستقل فتوی کمیٹی کے سامنے مندرجہ بالا سوال جیسا ہی سوال لایا گیا تو کمیٹی نے درج ذیل جواب دیا :

والصلاۃ والسلام علی رسولہ وآلہ وصحبہ وبعد :

جی ہاں جنبی شخص کے لیے حالت جنابت میں غسل کرنے سے قبل لباس برتن اور ہنڈیا وغیرہ دوسری اشیاء پکڑنا جائز ہے، چاہے مرد ہو یا عورت اس میں کوئی فرق نہیں، کیونکہ وہ نجس نہیں، اور نہ ہی چھونے وہ چیز نجس ہوتی ہے

کیونکہ صحیح حدیث میں ثابت ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ چپکے سے کھسک گئے اور کچھ دیر بعد واپس آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

ابوہریرہ آپ کہاں تھے ؟

تو انہوں نے جواب دیا : میں حالت جنابت میں تھا اس لیے میں نے آپ کے ساتھ طہارت کے بغیر بیٹھنا پسند نہ کیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

"سبحان اللہ، یقینا مسلمان شخص نجس نہیں ہوتا"

صحیح بخاری (333/1).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (318/5).

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

6533